© rasailojaraid.com

تبصرۂ کتب

مسیح خدا نہیں (ترجمہ "الرد الجمیل لالٰہیتہ عیسیٰ بصریح الانجیل")

مصنف	:	امام محمد غزالی
مترجم	:	ظفر اقبال کلیار
ناشر	:	زاویہ ٹریڈرز' دربار مارکیٹ ۔ لاہور
سال اشاعت	:	۱۹۹۷ء
صفحات	:	۲۹۶
قیمت	:	۸۰ روپے

مولانا شبلی نعمانی (م ۱۹۱۴ء) نے اپنی معروف کتاب "الغزالی" میں لکھا تھا کہ

> یہ عجیب بات ہے کہ امام صاحب کی تصنیفات کے ساتھ جو اعتناء یورپ نے کیا' خود مسلمانوں نے نہیں کیا۔ بے شبہ مسلمانوں نے امام صاحب کی اکثر تصنیفات محفوظ رکھیں اور ان پر شروح و حواشی لکھے' لیکن یہ التفات اور قدردانی صرف ان تصنیفات کے ساتھ محدود رہی جو فقہ' اصول فقہ اور تصوف و اخلاق کے متعلق تھیں' عقلیات میں جو ان کی معرکہ آرا تصنیفات ہیں اور جہاں آکر ان کا اصل جوہر کھلتا ہے' ان کو کسی نے آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھا۔----

"مقاصد الفلاسفہ" "المنقذ من الضلال" اور "تہافتہ الفلاسفہ" ہی پہلی بار یورپی مستشرقین کی کاوشوں سے متعارف نہیں ہوئیں' بلکہ مسیحیت کی تردید میں لکھا گیا کتابچہ "الرد الجمیل لالٰہیتہ عیسیٰ بصریح الانجیل" کا عربی متن اور اس کا فرانسیسی ترجمہ ایک کیتھولک پادری روبرشدیاق کی کوشش سے ۱۹۳۹ء میں پہلی بار شائع ہوا تھا جس پر لوئی ماسینیوں نے مقدمہ لکھا تھا۔ عربی متن دوبارہ جرمن ترجمے کے ساتھ لائڈن سے ۱۹۶۶ء میں طبع ہوا۔ بعد ازاں "الرد الجمیل" کے متعدد ایڈیشن شائع ہوئے۔ جناب ظفر اقبال کلیار نے اسے اردو میں منتقل کر کے "غزالیات" میں اضافہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کیا ہے‘ مگر انہوں نے اس کتابچے کی اہمیت و افادیت یا امام محمد غزالی کے مطالعہ مسیحیت کے بارے میں کچھ لکھنا مناسب نہیں سمجھا۔ امام غزالی پر لکھنے والے مستشرقین اور بالخصوص مسیحی اہل علم نے ان کی اس دلچسپی کا بطور خاص جائزہ لیا ہے۔ عرب مسلمانوں میں تبشیری خدمات انجام دینے والے پادری ایس-ایم- زویمر کی کتاب A Moslem Seeker after God (اردو ترجمہ - ''الغزالی'' پنجاب رلیجس بک سوسائٹی - لاہور‘ ۱۹۲۴ء) میں ''امام غزالی کی تصنیفات میں یسوع مسیح'' کے زیر عنوان ایک مستقل باب ہے۔

امام غزالی نے ''الرد الجمیل'' اس وقت لکھی جب وہ فلسفہ سے تصوف کی جانب مائل ہو چکے تھے‘ اور یہ رائے رکھتے تھے کہ مسیحیوں کی گمراہی کا سبب جہاں تقلید آباء ہے‘ وہیں اس کا دوسرا سبب فلسفیوں کی اندھی تقلید ہے۔ انہوں نے ''مسئلہ اتحاد'' (یعنی یسوع مسیح اور خدا ایک ہیں) یا واضح تر لفظوں میں الوہیت مسیح کی تردید کی ہے۔ اولاً'' انہوں نے اناجیل میں بیان کردہ حضرت عیسیٰ کے ایسے اقوال (مثلاً'' میں اور باپ ایک ہیں۔) کو مجاز پر محمول کیا ہے اور ثانیاً'' انہوں نے حضرت مسیح کے انسان محض پر دلائل دیے ہیں۔ اس سلسلے میں جو عقلی اعتراضات ہوسکتے ہیں‘ سوال و جواب کی شکل میں ان پر گفتگو کی ہے۔ امام غزالی نے حقیقت و مجاز کے حوالے سے مسلمان صوفیوں کے شطحیات کا ذکر بھی کیا ہے اور زور دیا ہے کہ شطحیات کا ظاہری مفہوم لینے کے بجائے انہیں ہمیشہ مجاز پر محمول کیا گیا ہے۔

مختصراً'' امام غزالی نے اناجیل کی ان آیات کی تاویل ہے جن سے مسیحی اہل علم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی الوہیت ثابت کرنا چاہتے ہیں۔

زیر نظر کتاب میں امام غزالی کے کتابچے کا ترجمہ تو صرف ۹۲ صفحات پر محیط ہے‘ باقی کتاب مترجم کے طویل مقدمے پر مشتمل ہے جس میں ''اناجیل کے باہمی تضاد‘ کفارہ اور تثلیث کے عقیدے کا تاریخی پس منظر‘ مختلف اوقات میں منعقد ہونے والی مسیحی کونسلوں کا ذکر اور مروجہ گمراہ کن مسیحی عقائد میں پولس کے کردار پر روشنی ڈالی'' گئی ہے۔

کتاب سفید کاغذ پر کمپیوٹر کی کتابت میں شائع ہوئی ہے‘ مگر کتابت کی اغلاط بہت زیادہ ہیں۔ کاش ہمارے ناشرین کتابت کی تصحیح پر زیادہ توجہ دیں اور یہ کام معمولی پڑھے لکھے افراد کے بجائے اہل علم سے لیں۔

(ادارہ)

© rasailojaraid.com